علامہ سید عبدالحسین شرف الدین موسوی (علیہ الرحمہ)کےمختصر حالات زندگی

<"xml encoding="UTF-8?>

(ممتاز شیعہ عالم) جناب علامہ سید عبدالحسین شرف الدین موسوی علیہ الرحمہ کاظمین(عراق) میں سنہ۱۲۹۰ھ مطابق سنہ۱۸۷۲ء میں پیدا ہوئے۔ کاظمین اور نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی اور اس زمانے کے انتہائی بلند مرتبہ عالم دین جناب آقائے شیخ کاظم الخراسانی (صاحب کفایہ) سے شرفِ تلمذ حاصل کیا۔

عراق کی سرزمین پر فرانس کی سامراجی حکومت کے خلاف انقلابی اقدامات آپ ہی کے زمانہ میں شروع ہوئے جن میں آپ مثبت حصہ لیا۔ جس کی پاداش میں آپ کے اس نہایت قیمتی کتب خانہ کو جلا دیا گیا جو اسلامی علوم و معارف کا خزینہ تھا۔ اس میں آپ کے نہایت بیش قیمت مخطوطات بھی نذر آتش کردیے گئے اور آپ کو گرفتار کرنے کی کوشش بھی کی گئی۔

اس موقع پر آپ نے مناسب سمجھا کہ اپنی آواز کو تمام اسلامی ممالک تک پہنچانے کے لیے سفر کریں، چنانچہ آپ دمشق تشریف لے گئے اور وہاں سے فلسطین اور مصر کا سفر کیا۔

اور مصر ہی میں اس زمانہ کے شیخ الازهر جناب شیخ سلیم البشری سے آپ کے مسلسل مذاکرات ہوئے اور ان ہی مذاکرات کے نتیجے میں یہ کتاب ترتیب پائی۔

مولانائے موصوف نے متعدد موضوعات پر نہایت قیمتی کتابیں تحریر فرمائی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں :

۱۔ المرجعات ۲۔ الفصول المهمه 3_ اجوبه مسائل جار الله 4_ الکلمه الغراء فی تفضیل الزهراء. 5_ المجالس الفاخره 6_ النص والاجتهاد. 7_ فلسبه المیساق والولایه 8_ ابوهریره بغیه الراغبین 9_ المسائل الفقهیه 10_ ثبت الاثبات فی سلسله الرواه 11_ الی المجمع العلمی العربی بدمشق.12_ رسائل و مسائل 13_ رساله کلامیه.....

اور ان کے علاوہ وہ بکثرت تالیفات جنھیں دشمنان دین و ادب نے نذر آتش کردیا۔

آپ نے اس کے ساتھ بہت سے دینی و اجتماعی منصوبے بھی شروع کیے تھے جن کے ذکر کا موقع نہیں۔

آقائے شرف الدین موسوی نے سنہ۱۳۷۷ھ مطابق سنہ۱۹۵۷ء میں رحلت فرمائی۔